بیٹی کو ابھی جہیز نہیں دیا تو اس کی وجہ سے باپ غنی شمار ہوگا یا نہیں؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص ہے جس کے پاس سونا چاندی رقم وغیرہ کچھ نہیں ہے صرف گھر میں اپنی ضرورت کا سامان ہے، لیکن اس کے پاس اپنی بیٹی کے جہیز کے لیے خریدا ہوا سامان موجود ہے جو اس نے دینا ہے، ابھی تک بیٹی کی شادی نہیں ہوئی، کیا ایسا شخص زکاۃ لے سکتا ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

دریافت کی گئی صورت میں اس شخص نے جہیز کے سامان کا اگر بیٹی کو ابھی تک مالک نہیں کیا تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے، ایسی صورت میں اگر اس پر قرض نہیں ہے اور اگر ہے تو اس کو مائنس کرنے اور حاجت اصلیہ نکالنے کے بعد اس سامان کی قیمت تنہا یا دیگر اموال وسامان کے ساتھ مل کر کم از کم ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو، تو وہ زکوۃ نہیں لے سکتا۔ یا مال نصاب کے برابر نہیں ہے لیکن وہ ہاشمی یا سید ہے، تب بھی زکوۃ نہیں لے سکتا۔

درمختار میں ہے "تجب۔۔۔علی کل۔۔۔مسلم۔۔۔ذی نصاب فاضل عن حاجته الأصلية۔۔۔وإن لم ينم۔۔۔و۔۔۔بهذا النصاب تحرم الصدقة۔۔۔وتجب الأضحية ونفقة المحارم على الراجح" یعنی: راجح قول پر ہر ایسا مسلمان جو حاجت اصلیہ سے زائد نصاب، جو اگرچہ مال نامی نہ ہو، کا مالک ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہوتا ہے، اور اس پر زکاۃ لینا حرام، محارم کا نفقہ اور قربانی واجب ہوتی ہے۔ (ملتقطا من الدر المختار، جلد2، صفحہ 139، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

ردالمحتار میں ہے "فان كان له فضل عن ذلك تبلغ قيمته مائتي درهم حرم عليه اخذ الصدقة" ترجمہ: اگر اس کے پاس اس (یعنی حاجتِ اصلیہ) سے زائد ہو جس کی قیمت دو سو درھم تک پہنچتی ہو تو اس کے لیے صدقہ لینا حرام ہے۔ (رد المحتار، جلد3، صفحہ 346، مطبوعہ: کوئٹہ)

بحر الرائق میں ہے "(قوله وبني هاشم) أي لا يجوز الدفع لهم لحديث البخاري «نحن -أهل بيت- لا تحل لنا الصدقة»"ترجمہ : (مصنف کا قول : اور بنو ہاشم) یعنی ان کو صدقہ دینا جائز نہیں کیونکہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے کہ ہم اہل بیت ہیں، ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے ۔ (البحر الرائق، جلد2، صفحہ265، مطبوعہ : دار الکتب الاسلامی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3994

تاریخ اجراء : 11 محرم الحرام 1447ھ/07 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net